رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

روزنامہ

لاہور - پاکستان

یوم سہ شنبہ

شرح چندہ

سالانہ چندہ	۲۱ روپے
ششماہی ؍	۱۱ روپے
سہ ماہی ؍	۶ ؍
ماہوار ؍	۲½ ؍

قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۲۹ احسان ۱۳۲۷ ہش | ۲۰ شعبان ۱۳۶۷ھ | ۲۹ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۴۵

پونچھ کے محاذ پر آزاد فوج کی شاندار کامیابی

تراڑکھل ۲۸ جون - آزاد کشمیر ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ پونچھ کے علاقہ میں ہندوستانی فوجوں نے آگے بڑھنے کی کوشش کی لیکن ان کوششوں کو بالکل ناکام بنا دیا گیا۔ کل رات اس محاذ پر گھسان کی لڑائی ہوئی آزاد فوجوں کے پے در پے حملوں کی تاب نہ لا کر آخر ہندوستانی فوج کو اپنی لاشیں چھوڑ کر پیچھے ہٹنا پڑا - لاشوں کی گنتی کرنے سے معلوم ہوا کہ دشمن کا ایک میجر دو کپتان دو لفٹنٹ دو صوبیدار پانچ جمعدار اور ایک سو سپاہی مارے گئے اس کے علاوہ مختلف قسم کا اسلحہ اور گولہ بارود آزاد فوجوں کے ہاتھ لگا۔

فقیر اپی کا قاصد پکڑا گیا - پاکستان کیخلاف ایک گہری سازش کا انکشاف

اتحادی ثالث نے اپنی تجاویز عربوں اور یہودیوں کے حوالے کر دیں

قاہرہ ۲۸ جون - اتحادی ثالث کاؤنٹ برناڈوٹ نے ارض مقدس میں مستقل امن قائم کرنے کے سلسلے میں جو تجاویز تیار کی ہیں انہیں آج عربوں اور یہودیوں کے حوالے کر دیا گیا ہے نیز عرب اور یہودی نمائندوں سے درخواست کی گئی ہے کہ جب تک ان تجاویز کے متعلق وہ اپنی اپنی رائے ارسال نہ کر دیں اس وقت تک ان تجاویز کو خفیہ رکھیں - دونوں کو اجازت ہے کہ وہ ان تجاویز کے جواب میں مستقل صلح کیلئے اپنی اپنی تجاویز بھی پیش کر سکتے ہیں جب تک ہر دو کی طرف سے ان کا کوئی جواب موصول نہیں ہو جاتا کاؤنٹ برناڈوٹ اپنے ہیڈ کوارٹر میں ہی مقیم رہینگے اتحادی ثالث کی ان تجاویز پر عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کل قاہرہ میں غور کرے گی

فقیر اپی پاکستان پر حملہ کرنے کی تیاریوں میں مصروف ہے

حیدر آباد (سندھ) ۲۸ جون - پاکستان پولیس نے فقیر اپی کے ایک قاصد کو جس کا نام عدل حسین ہے گرفتار کیا ہے اور اس کے قبضہ سے تین خط برآمد کئے ہیں ان میں سے ایک خط تو خاص پنڈت جواہر لال نہرو کے نام ہے اور دوسرا حکومت ہند کے ایک بڑے افسر کو مخاطب کر کے لکھا گیا ہے - ان خطوط کی عبارت اور قاصد کے اپنے بیانات سے ایک گہری سازش کا انکشاف ہوا ہے - اور وہ یہ ہے کہ فقیر اپی ہندوستان کی مدد اور حمایت سے پاکستان پر حملہ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اور دریائے سندھ تک کے علاقے پر قبضہ کرنا چاہتا تھا یامر قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل بھی ماہ مارچ میں یہی قاصد فقیر اپی کی طرف سے پنڈت نہرو کے نام بعض خطوط لے کر گیا تھا اور پنڈت نہرو کیطرف سے ہمدردی اور بروقت امداد کا وعدہ لیکر واپس ہوا تھا خاص پروگرام کے ماتحت اس مرتبہ پھر وہ خطوط لیکر دہلی جا رہا تھا کہ راستہ میں حیدر آباد سندھ میں گرفتار کر لیا گیا اور اس طرح پاکستان پر حملہ کرنے کی ایک وسیع اور گہری سازش پکڑی گئی۔

لاہور ۲۸ جون جب سے گندم کی نئی فصل آئی ہے راشننگ کنٹرولر لاہور نے حکم دے رکھا ہے کہ پرچون تقسیم کنندگان کو دینے سے پہلے گندم کو اچھی طرح صاف کر لیا جائے اگر گندم میں کسی قسم کا نقص ہو تو مقامی راشننگ حکام کو اطلاع دی جائے

کشمیر فلسطین فنڈ کیلئے ایک لاکھ ۳۴ ہزار کی رقوم

لاہور ۲۸ جون - مغربی پنجاب کے وزیر مال اور وزیر خزانہ نے گجرات سرگودھا اور لائل پور کا دورہ کر کے کشمیر اور فلسطین کے امدادی فنڈ کے لئے ایک لاکھ چونتیس ہزار روپے کی رقم جمع کی ہے - اس دورے میں وزیر مال میجر مبارک علی شاہ کو ایک لاکھ ۹ ہزار کی تھیلیاں پیش کی گئیں اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں میاں نور اللہ وزیر خزانہ کو ۲۵ ہزار کی تھیلی پیش کی گئی۔

قائداعظم آج واپس کراچی پہنچ رہے ہیں

کوئٹہ ۲۸ جون قائداعظم اور محترمہ فاطمہ جناح کوئٹہ اور زیارت کا دورہ کرنیکے بعد کل صبح واپس کراچی پہنچ جائینگے قائداعظم کا خاص ہوائی جہاز صبح دس بجے موری پور کے میدان میں اُترے گا - وہاں سے قائداعظم شاہانہ جلوس کے ساتھ گورنر جنرل ہاؤس تشریف لے جائیں گے۔

کشمیر کمیشن کی ہراول جماعت کا پہلا رکن کراچی پہنچ گیا!

کراچی ۲۸ اپریل آج کشمیر کمیشن کی ہراول جماعت کے ایک رکن مسٹر رچرڈ سائمن کراچی پہنچ گئے - آپ کمیشن کی آمد اور اس کے دفاتر وغیرہ کے سلسلے میں مناسب انتظامات کریں گے - مسٹر سائمن ایرک گورڈن کے مشیر ہیں - جو اتحادی اقوام کے سیکرٹری جنرل مسٹر لی کے ذاتی نمائندے کی حیثیت سے کمیشن کے ہمراہ تشریف لا رہے ہیں

مغربی پنجاب میں مہاجرین کیلئے خاص مراعات

لاہور ۲۸ جون محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ لاہور کے جو پناہ گزین ابھی کہیں آباد نہیں ہوئے وہ آباد ہونے کے لئے مغربی پنجاب سندھ صوبہ سرحد اور بلوچستان کے دور افتادہ مقامات تک مفت سفر کر سکیں گے عام مسافر گاڑیوں میں سفر کیلئے انہیں ریلوے کریڈٹ نوٹ دیئے جائینگے مستحق پناہ گزینوں کو کچھ دنوں کا راشن بھی بلا قیمت مہیا کیا جائے گا

حکومت پر زور دینے کی بجائے عوام میں تبدیلی پیدا کرنا ضروری ہے

شریعت کے نفاذ سے پہلے اسلامی شعار کی پابندی اختیار کیجئے

(سردار شوکت حیات خاں کی تقریر)

کراچی ــــــ اپنے نامہ نگار سے ــــــ ۲۸ جون

پاکستان سٹیٹ مسلم لیگ کے اجلاس میں کل رات تقریر کرتے ہوئے مغربی پنجاب کے سابق وزیر مالیات سردار شوکت حیات خان نے کہا ہم میں سے ہر خیال کے آدمی کو اسوقت متحد ہو کر تعمیر پاکستان میں مصروف ہو جانا چاہیئے طبقاتی نعروں سے احتمال ہے کہیں فضا اور مکدر نہ ہو جائے جس سے بہتر نتائج پیدا ہونے میں رکاوٹ ہو جائے پاکستان اس وقت ان گنت مصائب میں گھرا ہوا ہے جنہیں صرف ہماری ان تھک کوششیں ہی دُور کر سکتی ہیں۔

اپنے نظریئے کی توضیح کرتے ہوئے سردار شوکت حیات خان نے کہا اسوقت دو گروہ آواز بلند کر رہے ہیں ایک فوری طور پر شریعت کا حامی ہے اور دوسرا پاکستان میں کسان اور مزدور راج کا متمنی ہے آپ نے کہا میں اپنے اپنے مسلک کی تشہیر کے خلاف نہیں لیکن مجھے طریق کار سے اختلاف ضرور ہے - آپ نے علماء کے گروپ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ عوام کے جذبات سے غلط طور پر کھیلنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ وقتی طور پر عوام کے جذبات کو ابھارنا اور بات ہے لیکن اُس پر عمل کرنا اور بات ہے آپ نے کہا مثال کے طور پر آپ دیکھئے علماء جلسے کر رہے ہیں لیکن عملی قدم کوئی نہیں اٹھاتا۔ انہیں چاہیئے وہ بڑے ساتھ میدان عمل میں نکل کر اپنے بھائیوں کو ہندوؤں اور سکھوں سے نجات دلانے میں مدد کریں - آپ کا عمل عوام میں پہلے سے کہیں زیادہ روح عمل پھونک دیگا۔

قانون شریعت کے فوری نفاذ کے متعلق ذکر کرتے ہوئے کہا - ہم میں سے ہر ایک کو پہلے اسلامی شعار کی پابندی اختیار کرنی چاہیئے - قانون شریعت خود بخود نافذ ہو جائے گا - حکومت پر زور دینے کی بجائے عوام میں تبدیلی پیدا کرنا ضروری ہے - ہمارے علماء کو چاہیئے کہ اپنا بیشتر وقت اخلاق عامہ کو بلند کرنے میں صرف کریں۔

کسان اور مزدور راج کے متعلق تبصرہ کرتے ہوئے سردار صاحب نے کہا پاکستان میں فی الحقیقت ایسی کوئی جماعت نہیں جو پاکستان کی بہبودی پر تلی ہوئی ہو - محض ایک طبقے کو اچھالا جا رہا ہے لیکن یہ سب کچھ عارضی اور ہنگامی ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی - اے ایل ایل - بی
پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی - اے - ایل ایل - بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر الفضل رتن باغ لاہور سے شائع کیا

سرزمین ہند میں اسلام کیخاطر جدوجہد

(از مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف واقف زندگی)

خدا کے برگزیدہ نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں مختلف ممالک کی مسلمانوں کے ہاتھوں پر فتح ہونے کی پیشگوئی فرمائی۔ وہاں اس برعظیم "ہند" کے متعلق بھی پیشگوئی فرمائی چنانچہ نسائی کتاب الجہاد میں حضرت ثوبان سے جو کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام تھے روایت ہے۔

"قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصابتان من امتی احرزھما اللہ من النار عصابۃ تغزو الھند وعصابۃ تکون مع عیسیٰ بن مریم علیہما السلام" حضرت ثوبان جو رسول اللہ صلی اللہ کے غلام تھے کہتے ہیں کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے دو گروہ ہیں دونوں کو اللہ تعالیٰ نے آگ سے بچایا ہے ایک گروہ وہ ہے جو ہند کے مقابلہ میں لڑے گا اور دوسرا گروہ وہ ہے جو عیسیٰ بن مریم کیساتھ ہوگا اسی باب میں دوسری روایت حضرت ابوہریرہ کی ہے۔

"وعدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوۃ الھند فان ادرکتھا انفق فیھا نفسی ومالی فان اقتل کنت من افضل الشھداء وان ارجع فانا ابوھریرۃ المحرر"

کہ ہم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہندوستان کی جنگ کا وعدہ کیا۔ اگر میں نے اُس وقت کو پایا تو میں اپنے جان اور مال کو اُسکے لئے خرچ کردونگا اور اگر میں اس جنگ میں قتل کیا گیا۔ تو شہداء میں بہترین شہید ہونگا۔ اور اگر میں کامیاب واپس لوٹا تو میں آگ سے آزاد ابوہریرہ ہونگا۔

یوں تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بحر روم کی جنگوں کی بھی پیشگوئی کی۔ مصر کی فتح عراق کی لڑائیوں یمن کی فتح اور دوسرے ممالک کے فتوحات کے متعلق بھی پیشگوئیاں کی اور یہ اُس وقت پیشگوئیاں کیں جب مادی نظر رکھنے والے نہ صرف یہ کہ اس کو باور ہی نہیں کرتے تھے بلکہ ان کا تمسخر بھی اُڑاتے تھے لیکن ہندوستان کے متعلق جو پیشگوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے اس کے الفاظ خاص بشارت اپنے اندر رکھتے ہیں اول تو یہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہند سے لڑنے والوں کو جنت کی بشارت دی ہے دوسرے حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں میں افضل الشہداء ہونگا۔ اگر میں اُس ہند کی جنگ میں مارا گیا مولانا شبلی صاحب اپنی کتاب سیرت النبی میں تحریر فرماتے ہیں۔

"ہندوستان کے سات کروڑ مسلمان یہ سنکر خوش ہونگے کہ آنحضرت صلعم نے اپنی زبان قدسی بیان سے ہندوستان میں اسلام کے داخل اور غالب ہونے کی خوشخبری سنائی تھی آپ نے فرمایا میری اُمت کے دو گروہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے آتش دوزخ سے بچائیگا ایک وہ جو ہندوستان کے غزوہ میں شریک ہوگا۔ (حدیث کے دوسرے فقرے کو شبلی صاحب نے نظر انداز کیا ہے) دوسری روایت میں حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلعم نے ہم سے (مسلمانوں سے) ہندوستان کے غزوہ کا وعدہ فرمایا تھا تو اگر میں نے وہ زمانہ پایا تو اُسکی راہ میں اپنی جان و مال قربان کردونگا۔ تو اگر میں اس میں شہید ہوا۔ تو بہترین شہید ٹھیروں گا۔ اور اگر زندہ لوٹا تو میں آتش دوزخ سے آزاد ابوہریرہ ہوں گا یہ پیشگوئیاں امام النسائی المتوفی ۳۰۲ھ کے سنن میں ہیں جو سلطان محمود کے حملہ ہندوستان ۳۹۲ھ سے تقریباً سو برس پہلے لکھی گئی ہے۔"

سیرت النبی جلد ۳ ص ۶۳۶

احباب کو یہ اچھی طرح یاد ہوگا کہ سلطان محمود سے بھی پہلے غزوہ کرنے والا بہادر نوجوان محمدؐ بن قاسم تھا۔ جس نے سندھ میں اسلام کی خاطر غزوہ کیا۔ اور جن کے حملے کے چرچے آج بھی زبان زد عام ہیں۔

لیکن اس حدیث کا دوسرا فقرہ ہے جسمیں دوسرے گروہ کا ذکر ہے کہ پہلا گروہ تو وہ ہے جو ہندوستان سے جنگ کرے گا اور دوسرا گروہ وہ ہے "تکون مع عیسیٰ بن مریم" کہ جو عیسیٰ بن مریم کے ساتھ ہوگا۔ اب قارئین خود ہی غور فرمائیں کہ اس عظیم الشان پیشگوئی میں اُن بہادران اسلام کے ساتھ جو ہند کی سرزمین میں پہلے اسلام کا جھنڈا نصب کرنے والے ہونگے اس دوسرے کا گروہ کا کیا تعلق ہے۔ ایک ہی مقام کے متعلق پیشگوئی کی جارہی ہے۔ ہمارے غیر احمدی بھائی اس استدلال کو تسلیم کریں یا نہ لیکن حقیقت یہی ہے کہ عظیم الشان پیشگوئی اسی برعظیم کے متعلق ہے کہ وہ پہلا گروہ جو حجازی نزانے کو ہندوستان میں لیجائیگا وہ سجات یافتہ فوج ہے اور پھر جب ہندوستان میں اسلام بے بسی کی حالت میں ہوگا جب پھر کفر اسلام کو ہندوستان سے مٹانے کے درپے ہوگا اُس وقت ایک گروہ قدسیاں جو مسیح کے ساتھ ہوگا۔ ...... پھر اُن کی کوششوں سے دوبارہ اسلام کا وہ سرنگوں ہوتا ہوا جھنڈا اپنے پورے آب و تاب سے کوہ ہمالیہ کی بلند چوٹیوں پر نصب ہوگا۔ کوئی مانے یا نہ مانے لیکن حقیقت یہی ہے کہ اس پیشگوئی کے دونوں گروہ ہندوستان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں اُن نوجوانوں پر جنہوں نے اسلام کا سکہ اس ملک میں پہلے بٹھایا اور بہت ہی مبارک ہیں۔ وہ نوجوان جو پھر مسیح محمدیؐ کے گرد اکٹھے ہوئے ہیں تاکہ پھر اس کفر کدہ میں اسلامی مشعل کو فروزاں کریں۔

لیکن اے احمدی نوجوان آپ نے سوچا کہ اس حدیث میں ہمارا منصب کیا بتلایا ہے اب اسلام کی خاطر جو مقدس جہاد اس ملک میں کیا جائے گا اُس میں آپ کا کیا کردار ہے آپنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے ماتحت اس مُلک میں اسلام کے لئے کوئی عظیم الشان کام کرنا ہے۔ آپ نے یہاں اسلام کا بول بالا کرنا ہے پس اپنے فرائض پر نظر دوڑائیں اور وقت کی پکار اور اس دوسرے گروہ کی مقدس ڈیوٹی کو سر انجام دینے کیلئے کمر ہمت کس لیں اور یہ سمجھ لیں کہ اگر آپ نے اس مقدس فرض میں اپنی ساری کوششیں صرف کردیں تو انشاء اللہ خدا بھی جو اس انتظار میں ہے آپکو کبھی ناکام نہیں کریگا اور آپ بھی ابوہریرہ کی طرح یہی کہیں کہ ہم اپنی جان اور مال دونوں اس راہ میں قربان کردینگے۔ تا خدا اسلام کی فتوحات کے ایام کو قریب تر کردے۔

پس میرے بھائیو اس حدیث کی رو سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سرزمین میں مسیح کے حواریوں کو اسلام کے لئے شاندار کارنامہ سرانجام دینا ہے رحمان کی فوجوں اور شیطان کی فوجوں کی آخری جنگ یہی لڑی جانی ہے اور خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ غلبہ کس طرح ہوگا ہے لیکن ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے آپکو پورا تیار کرلیں تاکہ جب کفر پر چوٹ لگانے کا وقت آئے تو ہم ایسا بھرپور ہاتھ ماریں کہ اسکے بعد کفر پھر دنیا میں نہ پنپ سکے۔

بمفت کلیں احمد نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں اصحاب ذیل کو ۳۰ اپریل ۱۹۵۸ء تک کیلئے عہدہ دار منظور کیا جاتا ہے اگر کسی جماعت کے عہدہ داروں کا نام اس فہرست میں نہیں تو وہ اس اعلان کی دوسری قسط کا انتظار کریں بشرطیکہ عہدہ داروں کا انتخاب ہو کر اُن کی طرف سے فہرست آچکی ہو۔ جماعتوں کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ نظارت علیا کیطرف سے صرف پریذیڈنٹوں۔ سیکرٹریوں اور امین۔ محاسب اور آڈیٹر کی منظوری دی جاتی ہے ان کے علاوہ باقی عہدہ داروں کی منظوری اُن کو براہ راست متعلقہ دفاتر سے حاصل کرنی چاہیئے مثلاً محصلین کی بیت المال سے۔ امام الصلوٰۃ کی تعلیم و تربیت سے قاضی کی ناظم صاحب قضا سے سیکرٹریوں کے نائب جماعت خود مقرر کرسکتی ہے مرکز سے منظوری حاصل کرنیکی ضرورت نہیں صرف اطلاع دیدینا کافی ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

نام جماعت	عہدہ	نام عہدہ داران	کیفیت
موہنوالی ضلع سیالکوٹ	پریذیڈنٹ	چوہدری عطا محمد صاحب آف لسرا دواں	
	سیکرٹری مال	" غلام رسول صاحب "	
	امین	" عطا محمد صاحب "	
سنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ	پریذیڈنٹ	ڈاکٹر محمد شفیع صاحب انچارج وٹرنری ہاسپٹل سنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ	
لورنگ	سیکرٹری مال	محمد اسماعیل صاحب	
	محصل	دلاور خاں صاحب	
عالم گڑھ	پریذیڈنٹ	مولوی غلام محمدؐ صاحب	
	سیکرٹری مال	چوہدری کرم علی صاحب	
حافظ آباد	پریذیڈنٹ	شیخ حبیب اللہ صاحب وکیل	
	جنرل سیکرٹری	ماسٹر غلام محمد صاحب عبک	
	سیکرٹری مال	قاضی ضیاء اللہ صاحب	
	سیکرٹری تبلیغ	مولوی غلام احمد صاحب مولوی فاضل	
	سیکرٹری تعلیم و تربیت		
قلعہ سوبھا سنگھ ریلوے سٹیشن	پریذیڈنٹ	چوہدری بوٹے خانصاحب ڈار	
	سیکرٹری مال	مولوی عبدالرحمٰن خانصاحب مولوی فاضل	
	سیکرٹری تعلیم و تربیت	منشی عمرالدین صاحب	
	سیکرٹری تبلیغ	مولوی صابر علی صاحب ہاشمی	

(باقی)

الفضل روزنامہ
۲۹ جون ۱۹۴۸ء

کشمیر کمشن

یونائیٹڈ پریس آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق یو۔ این۔ او کا کشمیر کمیشن ۵ جولائی کو دہلی پہونچ جائے گا۔ پنڈت نہرو اور آپ کے ہمراہیوں نے کیبنٹ میں یو۔ این۔ او کشمیر کمیشن کے مراسلات پر غور کیا ہے۔ اور ان کے خیال میں ان مراسلات میں انڈین یونین کے ان اعتراضات کا کوئی تسلی بخش جواب نہیں ہے۔ جو اس نے کمیشن کے اختیارات کے متعلق اٹھائے ہیں اس لحاظ سے کیبنٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ انڈین یونین صرف اس حد تک کمیشن کا خیر مقدم کرے گی۔ جس حد تک کہ ادب لحاظ کا تقاضہ ہے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ پہلے وہ کمیشن سے ان بنیادی باتوں کا فیصلہ کرائے گی۔ جن کا تعلق حفاظتی کونسل کی قرارداد کے اس حصہ سے ہے۔ جو جونا گڑھ اور دیگر امور کی تحقیقات سے متعلق ہے۔ کہ آیا کمیشن اس حصہ پر عمل کرنے پر مصر ہے۔ یا نہیں۔

جیسا کہ معلوم ہے حفاظتی کونسل کے شامی صدر نے انڈین یونین کو ایک مراسلہ کے ذریعہ بتایا تھا۔ کہ کشمیر کمیشن کشمیر کے معاملات پر خاص کر توجہ دیگی۔ اور ان معاملات کے متعلق جو پاکستان نے اٹھائے ہیں محض معلومات حاصل کرنے کے لئے ضمناً تحقیقات کرے گی جس کا اثر معاملہ کشمیر پر قطعاً نہیں ہوگا۔

ہمارے خیال میں صدر حفاظتی کونسل نے اس مراسلہ میں جو کچھ کہا تھا۔ وہ بھی قرارداد کے مفہوم سے بہت زیادہ تھا۔ لیکن انڈین یونین اس پر بھی راضی نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ انڈین یونین کمیشن کو فضول بحثوں میں الجھا کر زیادہ سے زیادہ وقت لینا چاہتی ہے۔ تاکہ وہ کشمیر پر اپنے گرمائی حملہ کا انتہائی فائدہ اٹھا سکے۔ اور کشمیر کے زیادہ سے زیادہ علاقہ کو اپنے زیر اقتدار لے آئے۔ اس وقت انڈین یونین نے اپنی بیشتر فوجی طاقت کشمیر میں جھونک رکھی ہے۔ اور اس وقت تک جب تک موسم کی وجہ سے اس کی پیش قدمی ناممکن نہیں ہو جاتی۔ اپنا پھیلاؤ وسیع سے وسیع تر کر دینا چاہتی ہے۔ تاکہ جب کمیشن جنگی کارروائی بند کرنے کا فیصلہ کرے۔ تو زیادہ سے زیادہ علاقہ اس کے زیر اثر رہ جائے۔

ہمیں ڈر ہے کہ انڈین یونین کمیشن کو جلد سے جلد اقدام لینے سے باز رکھنے کے لئے کئی ایسی کج بحثیاں شروع کر دیگی۔ اس لئے کمیشن کو چاہیئے۔ کہ وہ ان بحثوں میں پڑنے سے احتراز کرے۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ کمیشن کو قرارداد پر یا اس کی اس تشریح پر جو صدر نے انڈین یونین کے جوابی مراسلہ میں کی ہے۔ بحث کرنے کا اختیار ہی نہیں۔ اس کا کام تو قرارداد میں بیان کردہ امور کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ اور ان حدود کے اندر رہ کر جو کچھ کر سکتی ہے کر سکتی ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

(از مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب)

ناصر آباد (سندھ) ۱۹ جون (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت پیچش اور حرارت کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

سیدہ ام وسیم احمد کی طبیعت بھی ناساز ہے۔ ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں

ناصر آباد سٹیٹ ۲۰ جون۔ آج بھی حضور کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

انبیاء علیہم السلام کا طریق

شروع ہی میں ہم اس بات کو واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ان سطور کی مخاطب صرف محترم مدیر کوثر کی ذات گرامی ہے۔ یا وہ احباب جو ان کے ہم خیال ہیں۔ وہ بھی اگر مدیر محترم ان کو اجازت عطا کریں تو مدیر محترم نے اپنے سہ روزہ اخبار کوثر کی اشاعت ۲۸ جون ۱۹۴۸ء کے صفحہ ۳ پر جو کچھ مقالہ تہرے عنوان کے تحت غصہ میں آکر تحریر فرمایا ہے۔ ہم اس کے متعلق تھوڑا سا تبصرہ کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ان خوش بیانیوں کو نظر انداز کر دیں گے۔ جن سے آپ نے اپنے مقالہ کو مزین و مرصع فرمانے کی سعی فرمائی ہے۔ صرف چند ضروری امور کی طرف ناظرین کی توجہ دلائیں گے۔ یہ خوش بیانیاں کہاں تک اسلامی اخلاق کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ اس کا علم خود مدیر محترم کو بھی ہو سکتا ہے۔ اگر آپ ٹھنڈے دل سے اپنے مقالہ کی سطر سطر لفظ لفظ اور حرف حرف پر کبھی غور فرمانے بیٹھیں۔ ہمیں یقین ہے۔ کہ آپ خود اس بات کو محسوس کرنے لگیں گے۔ کہ اسلام کی واحد اجارہ داری کا دعوے کرنے والے کے لئے ایسے اخلاق کا مظاہرہ اور نہیں تو مصلحۃً ہی جائز نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ غصہ میں آکر ایسے الفاظ زبان سے نکال دینا۔ جو نادلچسپ ہوتے ہیں۔ صرف یہی نہیں کہ انسان کو دنیا کے سامنے مجرم ٹھہرانے کے لئے کافی ہوتے ہیں۔ بلکہ اس کا سب سے زیادہ نقصان یہ ہوتا ہے۔ کہ ایسی حالت میں لکھی ہوئی تحریر یا کی ہوئی تقریر وہی کچھ بن جاتی ہے۔ جو مدیر محترم کا یہ مقالہ بن کر رہ گیا ہے۔ یعنی

کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

آمدم برسر مطلب۔ مدیر محترم فرماتے ہیں:۔

"اگر پاکستان کے قادیانی وفاداروں سے نظام اسلامی کی جدوجہد کا حساب طلب کیا جائے۔ تو وہ آخر اپنی کن سرگرمیوں کو منظر عام پر لائیں گے؟ الفضل بتائے کہ اس نے اسلامی نظام قائم کرانے کے لئے حکومت سے کتنی بار اپنے صفحات میں مطالبہ کیا ہے؟ اس کی جماعت نے اسلامی نظام کی خواہش کے اظہار کے لئے کتنے خطوط دستور ساز اسمبلی کے ارکان اور دوسرے اکابر حکومت کو لکھے ہیں اور کتنے جلسے کر کے کتنے ریزولیوشن اسلامی حکومت بنوانے کے لئے پاس کئے ہیں؟ کتنے دفود کو اور کتنے مقررین اور اہل قلم کو قادیانی جماعت نے اسلامی نظام کے حق میں حکومت اور عوام دونوں کو سازگار کرنے کے لئے مامور کیا ہے؟ کتنا لٹریچر کتنے پمفلٹ۔ کتنے پوسٹر۔ کتنے ہینڈ بل اس مقصد کے لئے شائع کئے گئے ہیں"

اس کا مختصر سا جواب ہم یہی عرض کرتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ علی منہاج نبوت قائم ہوئی ہے۔ اس لئے وہ اسلامی نظام قائم کرنے کے لئے وہی طریقے اختیار کر رہی ہے۔ جو انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے۔ کسی نبی اللہ کی جماعت نے اسلامی نظام قائم کرنے کے لئے کسی حکومت سے دریوزہ گری نہیں کی۔ وہ ان الحکم الا للہ کی دعوت اسی وسیع معنے میں دیتی ہے۔ جس وسیع معنے میں قرآن کریم نے اس کی دعوت دی ہے۔ اور قرآن کریم سے پہلے اللہ کے نبی دیتے چلے آئے ہیں۔ جماعت کی اس بارہ میں مساعی تمام دنیا کے سامنے ہیں۔ نہ صرف پاکستان نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کا کونہ کونہ ان کی سرگرمیوں کی شہادت دینے کے لئے زندہ موجود ہے۔ آج اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس حقیر جماعت ہی کو یہ شرف حاصل ہے۔ کہ اس نے دنیا کے تمام نظامہائے باطل کے سینہ پر پرچم اسلام لہرا رکھا ہے۔ آپ لاہور سے مغرب مشرق شمال جنوب جس طرف بھی چلے جائیں۔ خدا کے فضل سے آپ کو کوئی نہ کوئی قادیانی مجنوں پردیس میں ضرور اللہ تعالےٰ کا پیغام پہونچاتا ہوا اور خدا تعالےٰ اور خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دین کی منادی کرتا ہوا ملے گا۔ پھر جہاں غریبوں کے جھونپڑوں میں آپ ان کو پائیں گے۔ وہاں ان کو ملکہ وکٹوریہ اور پرنس آف ویلز جیسی ہستیوں کو بھی جو دنیاوی شان و شوکت کی انتہائی بلندیوں پر نظر آتی ہیں۔ اسلام کی دعوت دیتے ہوئے دیکھیں گے۔ حکومتوں سے مطالبات کرنے کی تو ان کو ضرورت ہوتی ہے۔ جن کو اللہ تعالےٰ پر بھروسہ نہیں ہوتا۔ اور وہ حکومت کی طاقت ہی کو اپنا اوڑھنا اور بچھونا سمجھتے ہیں۔ حکومتوں سے مطالبات وہی کرتے ہیں جن کا سارا انحصار ذی قوتوں پر ہوتا ہے۔ جو یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ دنیا کی مشین کو چلتا کر کے اب اپنے بندوں سے قطع تعلق کر بیٹھا ہے۔ اور اب صرف غیر شعوری اور امر تکوینی سے کھڑے ہونے والے مصلح ہی پیدا ہو سکتے ہیں۔ حکومتوں سے مطالبہ وہی کرتے ہیں۔ جو سمجھتے ہیں کہ اسلامی نظام بھی کوئی فسطائی یا اشتراکی قسم کا نظام ہے۔ جو انہی مادی ذرائع سے قائم کیا جا سکتا ہے۔ جن مادی ذرائع سے یہ دنیاوی باطل نظام قائم ہوتے ہیں۔ حکومتوں سے مطالبات وہی کرتے ہیں۔ جو تعلق باللہ سے منکر ہوتے ہیں۔ لیکن جو لوگ اس وعدہ پر پختہ ایمان رکھتے ہیں۔ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی وہ اٹھتے ہی حکومتوں پر دست درازی نہیں شروع کر دیتے بلکہ ارباب حکومت کے دلوں میں خدا کی بادشاہت قائم کرتے ہیں۔ پہلے حکومت کے چپراسی سے لیکر وزیر اعظم تک کو اللہ کا بندہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ جب ان کی انفرادی زندگیوں پر اللہ تعالےٰ کی بادشاہت قائم ہو جائیگی۔ تو پھر حکومت پر خود بخود صبغۃ اللہ چھا جائیگا۔

باقی رہا شریعت پر عمل تو خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ان تمام نام نہاد اسلامی کہلانے والی جماعتوں سے پیش پیش ہے۔ دنیا اس بات کو جانتی ہے۔ اور اس کے متعلق ہم ایسے لوگوں کی بھی شہادتیں پیش کر سکتے ہیں۔ جو احمدیت کے مانے ہوئے دشمن ہیں۔ چنانچہ اقبال نے بھی ۱۹۱۱ء میں علی گڑھ میں اسلامی تقریر کرتے ہوئے تسلیم کیا تھا۔ کہ اس زمانہ میں قادیانی جماعت ہی ٹھیٹھ

"اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کرو"

(حضرت مسیح موعودؑ)

از مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ڈویژنل پرسنل آفیسر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

پچھلے دنوں میں نے سیدنا آقائے نامدار حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے خط لکھا۔ جو ایک خاص مقصد کے لئے تھا حضورؓ نے دعا فرماتے ہوئے اپنے غلام کو چند نصائح فرمائیں۔ جن میں سے ایک یہ بھی تھی۔ کہ اپنے ماتحتوں سے تکبر نہ کیا کریں۔ میں اس کے بعد اپنے نفس کا محاسبہ کرتا رہا۔ اور ہمیشہ اس امر کا خیال رکھا۔ کہ کسی ماتحت سے بات کرتے سلوک کرتے۔ اور کسی معاملہ کو طے کرتے وقت کسی قسم کی نخوت یا تکبر تو میری حالت میں نہیں پایا جاتا۔ جس کا فائدہ مجھے بہت پہونچا۔ آج میں حسب معمول سیدنا و امامنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (فداہ امی وابی) کے ملفوظات جلد اول ۱۸۹۱ء تا لغایت ۱۸۹۹ء کا مطالعہ کر رہا تھا۔ کہ حضور کی مندرجہ ذیل تحریر میری نظر سے گزری اور اس نے میرے دل پر گہرا نقش پیدا کر دیا۔ اس تحریر کا چونکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی نصیحت کے ساتھ بڑا تعلق ہے۔ اور ہر احمدی خصوصاً وہ دوست جن کو اللہ تعالےٰ نے دنیاوی وجاہت کا کچھ وافر حصہ عطا فرمایا ہوا ہے کے لئے ایک لائحہ عمل ہے۔ اس لئے میں نے ان کے ازدیادِ ایمان اور حصول تقوےٰ کے لئے پیش کر دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو تقوےٰ کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما کر فلاح یاب کرے۔ آمین

خاکسار:۔ غلام محمد اختر ڈویژنل پرسنل آفیسر ریلوے لاہور ڈویژن ۵ جون ۱۹۴۸ء

"سو ہماری جماعت یہ غم کل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقوےٰ ہے یا نہیں۔ اہل تقوےٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقوےٰ کی ایک شاخ ہے جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارفوں اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ عُجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے۔ اور ایسا ہی کبھی خود غضب عجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کیونکہ غضب اس وقت ہوگا جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایک دوسرے پر غرور کریں۔ یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے۔ اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جاوے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے۔ اس کی دلجوئی کرے۔ اس کی بات کی عزت کرے۔ کوئی چڑ کی بات مونہہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہونچے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ ولا تنابزوا بالالقاب بئس الاسم الفسوق بعد الایمان ومن لم یتب فاولٰئک ھم الظالمون (سورۃ ق) ایک دوسرے کا چڑ کے نام نہ لو۔ یہ فعل فساق و فجار کا ہے۔ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے۔ وہ نہ مریگا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو۔ تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔ مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالےٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم ان اللہ علیم خبیر"

پتہ درکار ہے

اگر کسی صاحب کو ذیل کے دو احباب کے پتے معلوم ہوں۔ تو مجھے اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً

(۱) محمد یوسف صاحب ولد منشی نبی بخش صاحب محلہ دارالشکر قادیان

(۲) محمد خان صاحب نمبردار موضع بیری متصل قادیان

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

قادیان کے لیل و نہار

مکرمی بھائی جی، ۔۔۔ عبدالرحیم صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیم صحابہ میں سے ہیں۔ اور گزشتہ کانوائے میں قادیان تشریف لے گئے تھے۔ وہ اپنے ایک تازہ خط میں لکھتے ہیں:۔

"قادیان سے جب تک الگ رہے شومئی قسمت رہی۔ اب لیل و نہار کا عجیب رنگ ہے۔ اور قلب میں وہ فرحت ہے جو باہر میسر نہ تھی"

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

زندگی وقف زندگی کا نام ہے

وقف کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ "زندگی کی علامت یہ ہے۔ کہ تم سے ہر شخص اپنی جان لے کر آگے آئے۔ اور کہے کہ اے امیر المومنین یہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے۔ جس دن سے تم یہ سمجھ لو گے۔ کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں بلکہ اسلام کے لئے ہیں۔ جس دن سے تم نے محض دل میں ہی نہ سمجھ لیا۔ بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی کرنا شروع کر دیا۔ اس دن تم کہہ سکو گے کہ تم زندہ جماعت ہو"۔ مزید فرمایا کہ "جو قومیں اپنی جان بچانا چاہتی ہیں۔ وہی مرتی ہیں"۔ پھر فرمایا کہ "دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ یہ ثواب کا اہم موقعہ ہے۔ انگریزی دان اور عربی دان دونوں قسم کے نوجوان اپنے آپ کو پیش کریں۔ انٹرنس پاس یا اس سے اوپر اپنے آپ کو پیش کر سکتے ہیں"۔ نیز فرمایا کہ "ایسے نوجوان بھی اپنی زندگیاں وقف کر دیں جنہوں نے سائنس میں میٹرک پاس کیا ہو۔ اسی طرح گریجوایٹ وغیرہ بھی"۔

حضور کے خطبات میں سے چند ایک اقتباسات بغرض اعادہ شائع کئے جا رہے ہیں فارم معاہدہ وقف زندگی دفتر ہذا سے طلب کر کے اپنی قربانی پیش کریں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید جسونت بلڈنگ

سات سالہ پروگرام ——— خدمت خلق

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"اس کے علاوہ ہر محلہ میں جو یتامے۔ بیوگان اور مساکین ہوں۔ ان سب کی خبر گیری کی جائے اگر انہیں طبی امداد کی ضرورت ہو۔ تو طبی امداد بہم پہنچائی جائے۔ یا ان کا کوئی اور کام ہو۔ تو وہ کیا جائے۔ اس طرح وہ لوگ جو فوج میں جا چکے ہیں۔ اور ان کے گھر میں کوئی سودا سلف لاکر دینے والا نہیں۔ ان کا بھی خیال رکھا جائے۔ اور اگر ان گھروں میں کوئی بیمار ہو۔ تو اسے دوائی لاکر دی جائے۔ میں نے دیکھا ہے کہ بعض غریب عورتیں ایک دفعہ اپنا زیور بیچ کر معمولی سا گزارہ کے لئے کوئی مکان تو بنا لیتی ہیں۔ لیکن اس کے بعد ان میں طاقت نہیں ہوتی کہ مزدور لگا کر مکان کی لپائی کرا سکیں۔ اور ان گھروں میں کوئی مرد بھی نہیں ہوتا۔ جو لپائی کا انتظام کر سکے۔ اس طرح وہ گھر گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی یہ حالت ہوتی ہے۔ کہ پہچانے بھی نہیں جاتے ایسے گھروں میں خدام جائیں۔ ان کی دیواروں اور چھتوں کی لپائی کریں۔ یہ ایک ایسا کام ہے۔ جو ہر دیکھنے والے کے دل پر اثر کرتا ہے۔ قومی کاموں میں جہاں ہزاروں انسان کام کر رہے ہوں کوئی انسان بھی ہتک محسوس نہیں کرتا۔ کیونکہ اس کے دوسرے ساتھی بھی اس کے ساتھ کام کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن انفرادی کاموں کے کرنے میں انسان ہتک محسوس کرتا ہے۔

میرا مقصد وقار عمل سے یہی تھا کہ قومی کاموں کے علاوہ جہاں تک ہو سکے۔ خدام انفرادی کام بھی کریں۔ اور غریبوں، یتیموں، بیواؤں کے کام کرنے میں عار محسوس نہ کریں۔ انفرادی کاموں کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔ وہ روزانہ ضروریات کے مطابق گھٹائے یا بڑھائے جا سکتے ہیں"۔

سات سالہ پروگرام

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ کام ہمارے پروگرام کے اہم حصہ کے طور پر ہمارے سپرد فرمایا تھا۔ مگر ہم نے اپنی غفلتوں اور سستیوں کی وجہ سے اس طرف توجہ نہیں دی اور یہی وجہ ہے کہ ہم آجکل اس طرف سے غافل ہیں۔ حالانکہ موجودہ وقت میں جبکہ ہر جگہ پناہ گزین آباد ہو رہے ہیں۔ پناہ گزینوں کے کیمپوں میں بھی اس پروگرام کی طرف توجہ دینی ضروری ہے۔ یتیم بچے۔ بیوہ عورتیں۔ نادار بوڑھے آپ کی چھوٹی چھوٹی مدد کے محتاج ہیں۔ اور آپ کی اس قسم کی معمولی مدد کرنا آپ کے وقار کو گرانے کی بجائے اسکو بڑھا دیگا۔ کمزوروں کی دعاؤں میں ۴۴

۴۴ بہت اثر ہوتا ہے۔ جہاں آپ اس قسم کی مدد کر کے اپنے قوم کے کمزوروں کو طاقتور بنانے والے ہوں گے۔ وہاں کمزوروں اور مظلوموں کی دعائیں آپ کی دینی اور دنیوی ترقی کے لئے سیڑھی کا کام دینگی۔

پس اس طرف توجہ کریں اجتماعی طور پر بھی اور انفرادی طور پر بھی خدمت خلق کے کاموں میں زیادہ حصہ لیں۔ اور کام کی تفصیلی رپورٹ بھجواتے رہیں۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دُنیا کے کناروں تک ۔ افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں

ماہوار رپورٹ سیرالیون مشن بابت ماہ اپریل ۵۴ء

۶ کس داخل احمدیت ہوئے ۔ الحمدللہ!

از مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب جنرل سکرٹری سیرالیون مشن

"گامبیا" میں تبلیغ بذریعہ خط و کتابت و کتب

افریقہ کے مغربی ساحل پر ایک چھوٹی سی نوآبادی "گامبیا" نامی ہے۔ اس کا کل رقبہ ۴۰۰۰ مربع میل ہے اور آبادی تقریباً دو لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ یہ سیرالیون سے تقریباً ۴۰۰ سو میل دور شمال میں واقع ہے۔ یہاں تبلیغ کا ایک ہی ذریعہ ہے یعنی بذریعہ خط و کتابت اور فروخت لٹریچر۔ سلسلہ بعض مضامین بھی وہاں کے لوکل اخبارات میں شائع کرانے کے لئے لکھے گئے اور احمدیہ کتب کی فہرست بھی شائع کرائی گئی۔ جس سے سنجیدہ مزاج لوگوں میں تحقیق کا شوق پیدا ہو گیا ہے۔ گذشتہ مہینہ میں وہاں کئی تبلیغی خطوط لکھے گئے۔ اور اسلام و احمدیت کے متعلق استفسارات کے جوابات بھجوائے گئے علاوہ ازیں کتب کے چند آرڈر موصول ہوئے۔ جو سپلائی کی گئیں۔ مہینہ زیر رپورٹ میں بھی یہ تبلیغی پروگرام جاری رہا۔ متلاشیان حق کے سوالات کے جوابات بھجوائے گئے۔ اس مہینہ میں بھی کتب کے آرڈر آئے جو ارسال کی گئیں۔ اور اس طرح خدا کے فضل سے بذریعہ کتب اور خط و کتابت گامبیا میں بھی تبلیغ ہو رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سعید روحوں کو حق قبول کرنے کی سعادت بخشے۔

توسیع و مرمت عمارات "بو" مشن

مکرم میر صاحب سیرالیون مشن کی نگرانی میں "بو" کا پرانا مشن ہاؤس مرمت و توسیع کیا جا رہا ہے۔ اس میں ایک نیا کمرہ بنوایا گیا۔ عمارت کی سب پرانی کھڑکیاں اور دروازے نکلوا کر ان کی جگہ نئے دروازے اور کھڑکیاں لگوائی گئیں۔ کمپاؤنڈ میں ایک چھوٹا سا مرغی خانہ بھی بنوا دیا گیا۔ اور ہندوستانی طرز کا غسل خانہ بھی تعمیر کرایا۔ اب تک تقریباً ۲۰ پونڈ خرچ ہو چکے ہیں۔ جس میں سے ۸/۱۰/- پونڈ مکان کی چھت پر خرچ ہوئے۔ جو ابھی تک آدھی غیر مکمل ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ ہماری مالی تنگی دور ہو اور ہم اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکیں۔ نئے مشن ہاؤس کی چار دیواروں پر نقشہ دنیا، نقشہ سیرالیون، نقشہ افریقہ اور نقشہ ہندوستان و پاکستان بذریعہ پینٹ بنوائے گئے ہیں۔ جو ہر ایک قد آدم سے ڈیڑھ گنا ہے اور بہت خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ عنقریب مکمل ہونے پر زائرین کو تبلیغ کرنے میں انشاء اللہ مفید و ممد ہوں گے۔ ان نقشوں میں جماعتوں اور مشنوں کے نشانات لگائے جائیں گے۔

سکولز

اس مہینہ کے آخری تین ہفتے تمام احمدیہ سکول پہلی TERM کے اختتام پر حسب ہدایت گورنمنٹ بند رہے۔ ہفتہ اول میں امتحانات ہوئے۔ طلباء محنت سے کام کر رہے ہیں "روکوپر" احمدیہ سکول میں عربی کو زیادہ دلچسپ بنانے کے لئے چند چارٹ بنا کر دیواروں پر آویزاں کئے گئے۔ درزشی سامان کا اہتمام بھی کیا جا رہا ہے۔ ایک مقامی شامی نے اس سلسلہ میں TOMPING ROPE بنوائے فجزاہ اللہ۔ پیراماونٹ چیف، انگریز افسر (زراعت) دو جامعہ ازہر سے آتے ہوئے سوڈانی اور تین شامی اس ماہ سکول دیکھنے آئے چیف کام دیکھ کر بہت خوش ہوا اور لیبر کا رقبہ بڑھا دینے کا وعدہ کیا۔ زراعت افسر کو سکول باغ کے لئے زراعتی بیج و پودے مہیا کرنے کی درخواست کی گئی جس کا اس نے وعدہ کیا۔ مکرم صوفی صاحب انچارج سکول و مشن نے سکول کی طالبات کو سلائی وغیرہ کا کام سکھانے کا انتظام کرنے کے لئے یورپین لیڈی سے ملاقات کی جس نے امداد دینے کا وعدہ کیا نیز محکمہ تعلیم نے ایک مہر کل کے ماتحت سکول کے دو استادوں کو ایک ہفتہ کی ٹریننگ کے لئے پورٹ لوکو بھیجا۔ اور ان کی عدم موجودگی میں تیسر ٹیچر کی مدد سے خود سکول میں پڑھاتے رہے علاوہ ازیں انہوں نے سکول کی امداد کیلئے ایک دورہ "کاسری" اور مانبہ بولو مقامات کا کیا اور اس ضمن میں ۸ پونڈ اور ۵ شلنگ چندہ جمع کیا اور بعض اشیاء صرف برائے سکول بھی حاصل کیں۔ ایک اور سفر "گامبیا" کا بھی کیا تین دفعہ پیراماونٹ چیف سے ملاقات کی۔ اور نیز کے معاملہ میں بات چیت کی۔ نیز سکول بلڈنگ پر خرچ کردہ رقم کا کچھ حصہ خرچ کرنے کے لئے اس کی معرفت کوشش کی (اس ماہ سکول کے ایک حصہ کی نئی چھت ڈلوائی) مکرم صوفی صاحب نے ان ہر چہار دوروں میں تبلیغ بھی کی اور سلسلہ کا لٹریچر بھی فروخت کیا

وقار عمل

مختلف مشنوں میں اس سال سبزی اور ترکاری وغیرہ اگانے کی مہم شروع کر دی گئی ہے تا ذاتی اخراجات کم سے کم کئے جا سکیں۔ اس سلسلہ میں "باڈو" مشن کی وسیع زمین میں نصف کنال کے قریب رقبہ کاشت کیا گیا ہے۔ اور "بو" مشن کی زمین میں تقریباً ایک کنال کا رقبہ۔ دو نو جگہ پیاز، تھوم۔ پودینہ کسادا، کھیرے، توریاں، مکئی اور پالک وغیرہ بوئی گئیں۔ خاکسار نے باڈو مشن کے باغ میں "وقار عمل" کی صورت میں کئی روز کام کیا۔ اور ابھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ "بو" میں مکرم امیر صاحب اور مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل نے اس مہینہ کے پہلے دو ہفتے روزانہ کام کیا

تعلیم و تربیت و تبلیغ و تبشیر

لوکل مبلغ مسٹر عقیل نے اس ماہ ۹ جماعتوں کا تربیتی دورہ کیا۔ جو ۱۴ دن میں ختم ہوا۔ ان میں چار جماعتیں۔ مانڈوہ باڈماہوں، سیلے اور "مٹو لوکا" میںڈے علاقہ میں ہیں اور بقیہ پانچ۔ مٹو نکارا، ماتامپ، مکابو میگبورکا اور مکرابائی ٹمنی علاقہ میں ہیں۔ مسٹر عقیل جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے علاوہ تبلیغ و تبشیر میں بھی مشغول رہے۔ (مسٹر عقیل دونوں زبانیں جانتے ہیں)

اس مہینہ میں مسٹر آدم ہیڈ ماسٹر احمدیہ سنٹرل سکول "بو" نے مگبورکا سکول اور مشن کا معائنہ کرنے کے لئے ایک دورہ کیا۔ سکول کے طلباء کی تعداد ۷۰ ہے۔ جن میں سے ایک خاصی تعداد حاضر تھی مسٹر آدم نے سٹاف سے جنرل انتظامی امور پر بات چیت کی۔ اور دوسرے دن سکول کا ریکارڈ چیک کیا۔ خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کی استادوں کو ہدایت کی کہ بجائے روزانہ سکول نوٹس تیار کرنے کے ہفتہ وار تیار کیا کریں۔ تا مطالعہ کا کافی وقت مل سکے۔ مسٹر ابراہیم کو عارضی طور پر سکول کا نگران مقرر کیا گیا ہے۔ جو سنیئر ٹیچر ہیں۔ نیز استادوں کے نوٹس کو چیک کرنے کی بھی ہدایت دی گئی۔ مسٹر آدم نے سکول اور مشن کا سامان بھی چیک کیا اور ٹیچروں کو ہدایت کی۔ کہ WALL APPARATUS مہیا کریں اور اپنی ہفتہ وار میٹنگ بھی منعقد کیا کریں۔ جس کا ریکارڈ رکھا جائے۔

علاوہ ازیں جماعت کی تعلیم و تربیت میں بھی کوشاں رہے۔ صبح و شام تربیتی لیکچر دیتے رہے جمعہ کے روز جماعت "مٹونکا" کا معائنہ کیا۔ جمعہ کی نماز پڑھائی۔ اور تبلیغ کی اہمیت پر متعدد لیکچر دئے۔ چنانچہ یہاں کے دو مخلص احمدیوں (مسٹر ملتیا اور مسٹر مانا) نے ایک ایک ماہ تبلیغ کے لئے وقف کرنے کا وعدہ کیا۔ اس دورہ میں تقریباً چالیس افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا اور ۱۲۸ میل کا سفر بذریعہ لاری طے کیا۔

مکرم مولوی ابراہیم صاحب خلیل شروع ماہ اپریل سے مکرم جناب امیر صاحب کے ساتھ دفتر اور ڈاک کا کام کرتے رہے۔ اس کے علاوہ سکول میں بھی وقت دیتے رہے۔ اور شہر "بو" میں تبلیغ کے لئے جاتے رہے۔ متعدد دفعہ بعد نماز مغرب و صبح مسجد میں تربیتی لیکچر دئے اور احباب کو بعض دعائیں یاد کرائیں۔ اور نماز باجماعت ادا کرنے اور تبلیغ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اپریل کے آخری عشرہ میں مسٹر موسیٰ کمارا (مقامی مبلغ) اور مکرم خلیل صاحب نے دس گاؤں کا دورہ کیا (ضلع "بو" کی ان جنوبی جماعتوں کی (جس علاقہ میں یہ دورہ کیا گیا) تعلیم و تربیت کی۔ چار پانچ تربیتی لیکچر دئے گئے اور صبح و شام قرآن مجید یا حدیث کا درس دیا گیا بعض جگہوں سے چندہ اور زکوٰۃ وصول کیا (چندہ اور زکوٰۃ کی وصولی پر سرکٹ میں منتظم طور پر کی جا رہی ہے) مکرم ماسٹر صاحب نے "لیوما" کی احمدی جماعت کو مسجد کی چھت مکمل کرنے کی ترغیب دلائی اور خود ان کے ساتھ کام بھی کیا۔ اس دورہ میں جماعتوں کو جمعہ کی اہمیت بتائی۔ اور نماز جمعہ کا التزام کرنے کی تاکید کی مکرم ماسٹر صاحب کے ذریعہ ایک تعلیم یافتہ علیا ئی نوجوان نے برضاء و رغبت اسلام قبول کیا۔ اسلامی نام "احمد مصطفیٰ" رکھا گیا استقامت کے لئے دعا کی درخواست ہے

خاکسار نے گذشتہ سال دسمبر میں جو دورہ شروع کیا تھا۔ وہ پورے چار ماہ کے بعد کامیابی سے ۲۰ اپریل کو ختم ہوا یہ عرصہ "باجے بو" میں گذارا۔ جہاں جماعت کو چندہ، زکوٰۃ۔ نماز باجماعت اور نماز جمعہ میں باقاعدہ لانے کی ہر ممکن سعی کی۔ کئی تربیتی لیکچر دئے اور تبلیغ کے ہر پروگرام پر حتی الوسع عامل رہا۔ چنانچہ "باجے بو" میں ۵ نوجوانوں نے بیعت کی۔ الحمدللہ۔ احباب ان کی استقامت کیلئے دعا فرمادیں۔ احمدی احباب کو ترغیب دلائی کہ تبلیغ کی طرف پوری طاقت سے متوجہ ہوں۔ اور خصوصاً اپنے رشتہ داروں میں تبلیغ کریں۔ تبلیغ کے لئے وقف کرنے کی تحریک کی۔ چنانچہ ۱۲ افراد نے اس میں حصہ لیا جن میں سے ۸ نے ایک ایک ماہ کے لئے اور چار نے دو دو ہفتہ کے لئے تبلیغ پر جانے کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالیٰ پورا کرنے کی توفیق دے صبح و شام قرآن اور "تعلیم علی الترتیب" کا درس بھی دیتا رہا۔ اسی وقت قرآن کریم کا پہلا پارہ قریب الاختتام ہے اور "تعلیم" کا تین چوتھائی بھی ختم ہو گیا ہے۔ تعلیم و تربیت و اصلاح کا کام حسب پروگرام جاری رہا۔ لوکل مبلغ مسٹر سوری با اور لوکل امام الف صالح کے کام کی نگرانی کی اور مناسب ہدایات دیں۔ یہ کام

۲۱ اپریل سے دنباؤ میں بھی جا رہی ہیں۔ جہاں میرا موجودہ مرکز ہے۔ جماعت میری غیر حاضری کی وجہ سے نیابت میں سست ہو گئی تھی۔ اس کو ہشیار کیا۔ نماز باجماعت کا پابند کرایا۔ چندہ کی رفتار تسلی بخش ہے مکرم صوفی صاحب نے اس ماہ نبراس المؤمنین کا درس ختم کیا۔ اور ہر صبح قرآن مجید کا درس بھی دیتے رہے۔ مغرب کے بعد تین طالب علموں کو یسرنا القرآن بھی پڑھاتے رہے۔ علاوہ ازیں جماعت میں قرآن مجید پڑھنے کی متعدد بار تحریک کی۔ جس کے نتیجہ میں اس ماہ میں ایک اور شخص نے یسرنا القرآن پڑھنا شروع کر دیا ہے۔ انگریزی خواں احباب کو "مسلم پریئر بک" سے نماز ترجمہ سکھوائی۔

مرکز کی اہمیت

تقریباً ہر مرکز میں قادیان دارالامان کی مرکزی حیثیت واضح کی گئی۔ جماعت کو مرکز سے مضبوط تعلقات قائم کرنے کی تحریک کی جاتی رہی۔ نیز حضور اقدس سے خط و کتابت کی بھی ترغیب دلائی گئی۔ "باجے لو" میں اس سلسلہ میں ایک خاص جلسہ کیا گیا۔ اور جماعت کو قادیان ریلیف فنڈ میں حصہ لینے کی تحریک کی۔ چنانچہ اس ضمن میں ۸ پونڈ جمع ہوئے جو مرکز میں ارسال کئے گئے۔

تحریک جدید

اس تحریک کی اہمیت واضح کرنے کے لئے "باجے لو" میں ایک خاص جلسہ کیا گیا۔ خاکسار نے جماعت کو اس آسمانی تحریک کی اہمیت بتاتے ہوئے مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلائی۔ الحمد للہ کہ ذی مقدرت احباب نے لبیک کہا اور گذشتہ سال سے بڑھ کر وعدے کئے "فالا" سے بھی دو احباب اس تحریک میں شریک ہوئے۔ یہ سب وعدے مرکز میں ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کو ادائیگی کی توفیق دے۔ آمین

متفرق

اس ماہ مبلغین نے مختلف دوروں میں ۲۹۷ میل سفر بذریعہ لاری ۱۱۶ میل پیدل طے کیا ۱۳۲ خطوط لکھے مکرم صوفی صاحب نے "تعلیم نسواں اسلامی نقطہ نگاہ سے" انگریزی میں لکھا۔ خاکسار نے تین مضمون انگریزی میں برائے سن رائزر اور ایک مضمون برائے الفضل لکھا۔ مکرم ماسٹر صاحب نے ایک سن رائزر کے لئے اور دو الفضل کے لئے لکھے

درخواست دعا

عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج نصف ماہ درد گردہ اور آنکھوں کی تکلیف سے بیمار رہیں۔ ابھی تک تکلیف باقی ہے مکرم مولوی صاحب اپنے لئے اور اپنی بیمار والدہ کے لئے دعائے صحت کی درخواست کرتے ہیں۔

اطلاع: وہ دوست جنہوں نے اپنے نام قادیان جانے کیلئے پیش کئے ہیں ان کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ ۳۰ رجون کو دفتر آبادی جو دہال بلڈنگ لاہور میں پہنچ جائیں (ناظر آبادی)

خدا تعالیٰ کی نگاہ میں کونسا انسان ناپسند ہے؟

(از مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب مجاہد سیالکوٹی)

ہر مذہب نے نیکی اور بدی کو اپنے ماننے والوں کے سامنے نہایت صاف اور کھلے الفاظ میں بیان کر دیا ہے نیز نیکی کے فوائد اور اس کی برکات سے متمتع ہونے کے ذرائع اور بدی کے نقصانات اور اس سے بچنے کے طریقے بھی بتا دیئے ہیں لیکن کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ دنیا بجائے نیکی کی طرف راغب ہونے کی بدی کی طرف زیادہ متوجہ نظر آتی ہے حالانکہ بدی کا انجام عبرت انگیز ہلاکت اور نیکی کی جزا لقاء الٰہی اور جنت کی نعماء ہیں

ہم گذرے ہوئے زمانے کا رونا کیا روئیں جب ہم موجودہ زمانہ کے لوگوں کی بدحالی کو دیکھتے ہیں تو کلیجہ منہ کو آنے لگتا اور دل بے ساختہ ایسے انسانوں سے نفرت کرتا ہے۔ حقیقت میں دیکھا جائے۔ تو آج ہزاروں نہیں لاکھوں انسانوں کا روحانیت سے کنارہ کشی کر کے کفر و الحاد کی تاریک وادیوں میں بھٹکنا انسان کی اپنی بد اعمالی اور بدکرداری کا نتیجہ ہے۔ نیز آپس کی خانہ جنگیاں اور فتنہ و فساد بھی اصل میں بدی ہی کے کڑوے پھل ہیں۔ جن کے کھانے کے نتیجہ میں گذشتہ خطرناک دنوں میں ہزاروں انسان زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے اور طبقہ نسواں پر وہ ظلم و ستم ڈھائے گئے کہ الامان و الحفیظ زبان و قلم میں طاقت نہیں کہ ان خونی مناظر کا نقشہ کھینچ سکیں اور نہ ہی کسی دردمند انسان کا اتنا حوصلہ ہے۔ کہ وہ اس قسم کے درد انگیز واقعات و حالات سن سکے۔

انسان کے ایسے افعال بد سے انسانیت کی پیشانی پر بدنامی کا وہ بدنما دھبہ لگا ہے کہ جو دور رکنے سے دور نہ ہو سکے گا۔ کاش! انسان اپنے کئے پر پشیمان ہو اور آئندہ اپنی زندگی کو ایسے رنگ میں گذارے کہ اپنے تو اپنے بیگانے بھی اس سے سبق اندوز ہو سکیں۔

ہم تمام لوگوں کی خدمت میں بلا تمیز مذہب و ملت خلوص دل کے ساتھ عرض کرتے ہیں۔ کہ اگر وہ صلح و محبت کے ساتھ زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔ تو اس کا واحد ذریعہ یہی ہے۔ کہ وہ سرکشی اور بغاوت کی راہ ترک کر کے برگزیدہ انسانوں کی طرح حق و صداقت کو اپنا شعار بنائیں۔ اور جن باتوں کو خدا تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ انہیں وہ بھی ناپسند کریں اگر وہ ایسا کریں گے۔ تو وہ ان مقدس لوگوں میں شمار کئے جائیں گے۔ جن پر بابِ رحمت وا کیا گیا۔ اور خدا تعالیٰ کی برکات و افضال کا ان پر نزول ہوا۔

آج کی اشاعت میں ہم قرآن مجید کی روشنی میں بتانا چاہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کن کن لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ تاہم میں سے ہر ایک انسان اپنے نفس کا محاسبہ کر کے دیکھے۔ کہ میں تو ایسے لوگوں کی صف میں شمار نہیں ہوتا۔ اور اگر اسے علم ہو جائے کہ وہ بھی انہی روحانی مریضوں میں سے ایک ہے تو ایسے انسان کو اپنے اخلاق و اعمال کی اصلاح کرنی چاہیئے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے۔

(۱) ان اللہ لا یحب من کان مختالا فخورا (سورہ نساء ع۶)

خدا تعالیٰ ان لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اکڑتے اور بڑ مارتے ہیں۔

(۲) ان اللہ لا یحب من کان خوانا اثیما (سورہ نساء ع۱۶) اللہ تعالیٰ دغاباز گنہگار انسان کو پسند نہیں کرتا

(۳) لا تعتدوا ان اللہ لا یحب المعتدین (سورہ مائدہ رکوع۱۲) زیادتی میں نہ بڑھو۔ اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۴) کلوا واشربوا ولا تسرفوا انہ لا یحب المسرفین (سورہ انعام ع۱۷) کھاؤ اور پیو مگر اسراف نہ کرو خدا تعالیٰ بیجا خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

(۵) ویسعون فی الارض فسادا واللہ لا یحب المفسدین (سورہ مائدہ رکوع۹) اور جو زمین میں فساد کی نیت سے دوڑے پھرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا۔

(۶) ان اللہ لا یحب الخائنین (سورہ انفال رکوع۷)

خدا تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

غرض اس قسم کی قرآن مجید میں بیسیوں آیات ہیں جن میں اصلاح النفس کے پیش نظر خدائے قدوس نے بہت سی ایسی باتوں سے منع فرمایا ہے جن سے قوموں کی قومیں اور خاندانوں کے خاندان بد اخلاق ہو جاتے اور اپنا مستقبل تاریک بنا لیتے ہیں۔ اور انسان بجائے قرب الٰہی حاصل کرنے کے آستانہ رب العزت سے اور بھی دور ہو جاتا ہے۔

پس ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم اس دنیوی زندگی کو آخرت کی زندگی کے مقابل ہیچ سمجھ کر بزرگان سلف کے نقش قدم پر چل کر اپنا قومی کریکٹر ایسا بنائیں کہ نہ صرف اس زمانہ کے لوگ ہی ہم پر رشک کریں بلکہ آنے والی نسلوں کے لئے بھی ہم بحیثیت قوم باعث فخر کا موجب ہوں۔

اے جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں تجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کا مثیل قرار دیا ہے۔ تیرا فرض ہے کہ تو اپنے قول و فعل سے ایسا نمونہ قائم کرے کہ جو دیگر انسانوں اور قوموں کے لئے قابل تقلید ہو اگر تیرے دل کی ایمانی کیفیت ویسی ہی ہو جائے جیسے تیرا مقدس امام

چندہ حفاظت مرکز

قادیان ہمارا ہے۔ اور انشاء اللہ ہم اسے لے کر رہیں گے۔ ہر مخلص احمدی کے دل میں یہ جذبہ ہے اور رہیگا جب تک ہم قادیان میں دوبارہ داخل نہیں ہو جاتے۔ صرف دل میں جذبہ رکھنے سے کام نہیں ہو جاتے۔ جب تک ساتھ عمل نہ ہو نظارت بیت المال اس وقت ہر مخلص احمدی سے یہ توقع رکھتی ہے۔ کہ حفاظت چندہ مرکز کی جو رقم اس کے ذمہ اس وقت ہے۔ اس کی ادائیگی جلد سے جلد کر دی جائے۔

جمعہ کے خطبہ کے بعد۔ ہر خطیب سے نظارت بیت المال درخواست کرتی ہے۔ کہ پہلے خطبہ کے بعد تمام جماعت کے دوستوں کو قادیان کی یاد دلا کر انہیں تلقین کی جائے کہ وہ کم از کم اپنے ذمہ حفاظت مرکز کے چندے کے بقائے ادا کر دیں

(نظارت بیت المال)

لائلپور میں تبلیغ احمدیت

ہر پندرہ روز بعد باقاعدگی سے یوم تبلیغ منایا جاتا رہا۔ جس میں اکثر احباب جماعت حصہ لیتے رہے یوم تبلیغ کو کامیاب بنانے کے لئے شہر کے متعدد محلوں کے ناظم تبلیغ منتخب کئے گئے۔ جو اپنے حلقوں کی تبلیغی رپورٹ سکرٹری تبلیغ کو بھجواتے رہے

اب یہ طریق شروع کیا گیا ہے۔ کہ ہر تیسرے جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد تمام جماعت اپنے اپنے حلقوں میں ناظم تبلیغ کو اور ہر ناظم تبلیغ سکرٹری تبلیغ کو اپنی کارگذاری کی رپورٹ پہنچائے

پندرہ روزہ وقف تبلیغ کے متعلق احباب سے وعدے لئے گئے۔ مرزا بشیر احمد بیگ صاحب نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ کے تشریف لانے پر یہ کام تقریباً مکمل ہو گیا۔ دوران رپورٹ میں دو تبلیغی جلسے انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے مشترکہ منعقد ہوئے۔ جن میں مولوی دل محمد صاحب۔ شیخ عبد القادر صاحب۔ شیخ محمد یوسف صاحب۔ شیخ محمد احمد صاحب۔ وکیل اور چند دیگر احباب نے تبلیغی اور تربیتی مضامین بیان کئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودہ زمانہ کے متعلق پیشگوئیاں بھی بیان کی گئیں۔

(فضل کریم معاون سیکرٹری تبلیغ لائلپور)

جاتا ہے۔ تو اس صورت میں تیرے جیسی صفحہ زمین پر کوئی خوش بخت جماعت نہ ہوگی۔ خدا تعالیٰ تجھے خود ہی نیکی کرنے کی توفیق بخشے گا۔ اور بدی کی راہوں سے بچاتا چلا جائے گا۔ اور جس طرح پہلی برگزیدہ جماعتیں ضائع نہیں ہوئیں تو کبھی ضائع نہ ہوگی اور تو ایک ایسی ابدی زندگی پائیگی کہ جس کے بعد موت نہیں (انشاء اللہ)

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

مسماۃ بھاگ بی بی سکنہ سیدڑہ کے ورثاء کہاں ہیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

مسماۃ بھاگ بی بی بنت اعظم دین قوم گورسی ساکن سیدڑہ متصل جموں زوجہ محمد حسین ولد سنگڑا ساکن رگوڑ امعہ اپنی خورد سالہ بچی کے سیالکوٹ سے ہو کر قادیان پہنچی ہے۔ اور عنقریب پاکستان (لاہور کیمپ) میں پہنچنے والی ہے۔ اس کے لواحقین لاہور سرکاری کیمپ سے حاصل کر لیں۔ اس کے دیور کا نام غلام حسین اور رکن الدین ہے۔ بھائیوں کے نام فیروز الدین، گلاب الدین ہیں۔ بہن کا نام ہاشم بی بی ہے چچا کا نام عمر دین اور ماموں کا نام شہاب الدین ہے۔ اس کے ننھیال موضع ہزوال میں تھے۔

خدام الاحمدیہ ۔۔ شعبہ خدمت خلق

قبل ازیں مجالس کو سال رواں کا پروگرام بھجوایا جاچکا ہے۔ مجالس کو ہدایت کی گئی تھی۔ کہ مندرجہ ذیل امور پر عمل کر کے مرکز میں اطلاع بھجوادیں۔ تاکہ مرکز کو بھی اس کا علم ہو سکے اور مرکز ان کی ہر ممکن راہنمائی کر سکے۔ مگر افسوس ہے کہ قائدین اور زعماء صاحبان نے اس طرف بہت ہی کم توجہ کی ہے۔ اب امید کی جاتی ہے۔ کہ اعلان ہذا کو پڑھتے ہی تمام مجالس توجہ کریں گی۔ کہ آیا انہوں نے اس کا انتظام کر لیا ہے۔ اور مرکز میں اطلاع کر دی ہے۔ اور اگر نہیں تو فوری طور پر مزید تاخیر کے بغیر اس پر عمل کریں گی۔ پروگرام یہ ہے:۔ مجالس اپنے اراکین کو فرسٹ ایڈ کا کام سکھانے کی طرف توجہ دیں ہر مجلس اپنے اراکین میں سے کم از کم دس فی صدی ایسے خدام تیار کرے۔ جو اس کام کو بخوبی جانتے ہوں۔ سکھانے کا انتظام ہر مجلس اپنے طور پر کرے اور ۱۵ رجولائی ۴۸ء تک مرکز میں رپورٹ کرے۔ کہ اس وقت کتنے اراکین فرسٹ ایڈ کا کام سیکھ چکے ہیں اور کس ڈاکٹر سے سیکھا ہے۔ مرکز امتحان کا بھی انتظام کرے گا۔ اور سندیں بھی جاری کرے گا۔

(مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۴ میکلوڈ روڈ ۔۔ لاہور)

اپنا روپیہ امانت جائداد تحریک جدید میں رکھوائیں

۱۔ اگر آپ کے پاس اپنی ضروریات سے فالتو روپیہ ہے۔ تو بجائے اسے ادھر ادھر بنکوں یا کسی اور جگہ رکھنے کے اسے تحریک جدید میں بطور امانت رکھوائیں:۔

۲۔ تحریک جدید میں امانت رکھنے کا سلسلہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خاص حکم سے جاری ہے۔ اور اس طرح اس امانت میں روپیہ رکھنا آپ کے لئے زیادہ ثواب کا موجب ہے۔

۳۔ روپیہ واپس لینے میں قطعاً کوئی پابندی نہیں۔ آپ جب چاہیں روپیہ واپس لے سکتے ہیں۔

۴۔ آپ کا روپیہ ہر طرح سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ ہوگا۔ گذشتہ فسادات میں جن دوستوں کا روپیہ امانت فنڈ میں جمع تھا۔ وہ بغیر کسی دقت اور نقصان کے انہیں مل رہا ہے۔ بنکوں میں حساب رکھنے والے دوست جانتے ہیں۔ کہ مشرقی پنجاب سے اکاؤنٹ تبدیل کرانے میں کس قدر مشکلات سے دوچار ہونا پڑا ہے۔

۵۔ دین کی خاطر مالی قربانیوں کے مطالبات پر لبیک کہنے کے لئے ہیں اندازکرنا دنیا نہیں دین ہے۔ اس لئے آج ہی تحریک جدید کی امانت میں اپنا حساب کھلوائیں اور ہر ماہ باقاعدگی سے اس میں رقم داخل فرماتے رہیں۔

۶۔ حساب کھلوانے کے لئے سادہ کاغذ پر تحریر فرمائیں۔ اور ساتھ اپنے دستخطوں کا نمونہ ارسال کریں۔ امانت کی رقوم محاسب صدر انجمن احمدیہ کے نام اس ہدایت سے ارسال کی جائیں۔ کہ یہ رقم امانت جائداد تحریک جدید میں جمع ہو۔

(خاکسار عبد الرشید قریشی نائب وکیل المال تحریک جدید)

درخواست دعا

عزیزم احمد صادق محمود متعلم مدرسہ احمدیہ ابن مولوی علی انور صاحب آف بنگال عرصہ چار پانچ ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ اب سے علاج کے لئے میو ہسپتال لاہور میں داخل کر دیا گیا ہے۔ احباب جماعت خصوصاً صحابہ کرام اور درویشان قادیان کی خدمت میں اس کی صحت کے لئے دعا کی بمنت درخواست ہے۔

(خاکسار صلاح الدین ناصر خلف خان بہادر ابو الہاشم خان صاحب مرحوم حال مقیم جودھامل بلڈنگ)

ہر موصی کا متقی ہونا لازمی ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

یاد رہے کہ صرف یہ کافی نہ ہوگا۔ کہ جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ کا دسواں حصہ دیا جائے بلکہ ضروری ہوگا۔ کہ ایسا وصیت کرنے والا جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے۔ پابند احکام اسلام ہو۔ اور تقویٰ طہارت کے امور میں کوشش کرنے والا ہو۔ اور مسلمان ہو۔ اور خدا کو ایک جاننے والا ہو۔ اور اس کے رسول پر سچا ایمان لانے والا ہو۔ اور نیز حقوق عباد غصب کرنے والا نہ ہو۔ (الوصیت) سیکرٹری بہشتی مقبرہ

ضرورت

ایک ایسے حجام دوست کی فوری ضرورت ہے جو ہر طرح کی حجامتیں کر سکیں اور قادیان میں کچھ عرصہ رہ سکیں جو دوست اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیں۔ وہ اعلان دیکھتے ہی جودھامل بلڈنگ میں پہنچ جائیں۔ والسلام ۔ تجویز الحق

ان کے ورثاء کہاں ہیں؟

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

دو لڑکے مسمیان سراج الدین عمر ۱۲ سال و مراد عمر ۱۰ سال سکنہ موضع بھام قادیان پہنچے ہیں یہ دونوں برادرلوں کے لڑکے ہیں۔ عنقریب یہ دونوں لڑکے لاہور کیمپ پہنچ جائیں گے۔ ان کے ورثاء ان کو لاہور کیمپ سے حاصل کر لیں

خاکسار مرزا بشیر احمد ایم اے آف قادیان رتن باغ لاہور

بقیہ صفحہ ۳

...سیہت کا نمونہ پیش کر رہی ہے اس مختصر نوٹ میں ہم وہ ہزارہا شہادتیں پیش نہیں کر سکتے۔ جو اس بارے میں نہ صرف مسلمانوں نے بلکہ ہندوؤں اور مغربی پادریوں نے بھی احمدیت کے متعلق دی ہیں

الفضل ما شہدت بہ الاعداء

مدیر محترم فرماتے ہیں :-

آپ کے پاس آخر وہ کونسی خوردبین ہے۔ جس سے آپ کسی کے قول و فعل کسی کے مطالبے اور جدوجہد کی تہ میں نیت کی نوعیت معلوم کر لیا کرتے ہیں؟ آپ کو کونسا فرشتہ یہ بتا جاتا ہے۔ کہ [illegible] ہے اور فلاں وفادار ہے

اس کا جواب ہم پہلے کئی بار عرض کر چکے ہیں اب صرف ایک لفظ میں عرض کرتے ہیں۔ کہ اعمال جس نے حضرت عمر فاروقؓ کو اس نمازی کے دل کا حال بتا دیا تھا۔ جس نے جہاد سے بچنے کے لئے مسجد میں نمازیں پڑھنا شروع کر دی تھیں۔

باقی رہا کانگرس اور مسلم لیگ کو ووٹ دینے کا معاملہ تو کیا مدیر محترم کو علم نہیں۔ کہ انتخابی مہموں میں بعض فریق اس کو بھی بڑی غنیمت سمجھتے ہیں کہ ہماری طرف ووٹ نہ پڑے تو دوسری طرف بھی نہ پڑے اس طرح مخالف کو اتنا نقصان پہنچانا بھی کافی نقصان سمجھا جاتا ہے۔

باقی اخیر میں جو آپ نے عوام کو بھڑکانے اور اشتعال دلانے کیلئے احمدیت پر بلا ثبوت بہتان باندھے ہیں ہم ان کی تفصیل میں یہاں جانا نہیں چاہتے ہاں ہم مدیر محترم کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ ایک ایک معاملہ کے متعلق اپنے دلائل پیش کریں ہم انشاء اللہ ہر طرح سے آپ کی تسلی کرنے کو تیار ہیں۔ [illegible]

نہر سویز کے حصے حاصل کرنے کیلئے امریکہ کی گفت و شنید

لندن ۲۸ جون امریکہ نہر سویز کے حصص خریدنے کے متعلق گفت و شنید کر رہا ہے۔ قاہرہ میں سابق امریکی سفیر مسٹر پنکینی ٹک جون میں نہر سویز کے بورڈ میں شامل ہو گئے ہیں۔ امریکہ میں نہر سویز کے متعلق بہت کافی اشتیاق پایا جاتا ہے اس کی بنا پہ امریکہ کی شرق وسطی کی پالیسی پہ بھی بہت کافی اثر پڑے گا۔ لندن میں آج صبح یہ بتایا گیا ہے کہ نہر میں برطانیہ کے ۴۴ فیصدی حصص اور اسی طرح کچھ فرانس کے حصے حاصل کئے جا سکتے ہیں اس لئے امریکہ صرف ان حصوں کو ان کے مالکوں سے حاصل کرنے کیلئے مذاکرات کر سکتا ہے۔

ناگپور ۲۸ جون ناگپور میں دو ادھ مسلمانوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان پر الزام یہ ہے کہ وہ حیدر آباد کے جاسوس ہیں۔

۳۰ جون کی کانفرنس میں ضلعوار بحالیات کا مطالبہ متفقہ طور پر پیش کیا جائے گا!

لاہور —— اپنے نامہ نگار سے —— ۲۸ جون

منٹگمری۔ لاہور اور اوکاڑہ کے دانگیر پناہ گزینوں کے مطالبات نے مشرقی پنجاب کے ارکان اسمبلی کو اس بات کی طرف متوجہ کر دیا ہے کہ وہ آئے دن کے سر پھٹول اور لڑائی جھگڑوں سے بچنے کے لئے ضلعوار بحالیات کے مطالبہ پر متفقہ طور پر زور دیں۔

ان کیمپوں کے دانگیر پناہ گیروں نے منتشر ہو کر بسنے سے بالکل انکار کر دیا ہے۔ ان کا مطالبہ یہ ہے کہ کیمپوں سے نکالنے سے پیشتر انہیں بتایا جائے۔ کہ انہیں اکٹھے کہاں بسایا جائیگا۔ ان کا کہنا ہے کہ ہمارا طریق رہائش دوسروں سے بالکل مختلف ہے۔ ہم میں سے جتنے لوگوں کو دوسری کمشنریوں کے لوگوں میں ٹھونسا گیا ہے۔ وہ بے بس ہو کر وہاں سے نکلنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ حتی کہ بعض ہندوستان لوٹ گئے ہیں۔ حکومت کی طرف سے ڈپٹی کمشنروں کی معرفت ان سے مفاہمت کی ہر کوشش ناکام رہی ہے۔

مجھے آج مشرقی پنجاب کے ایک رکن اسمبلی نے بتایا کہ ۳۰ جون کو منعقد کی جانے والی کانفرنس میں تمام ارکان متفقہ طور پر ضلعوار بحالیات کا مطالبہ پیش کرنے والے ہیں۔ آپ نے کہا ایک دفعہ پھر اٹھنے چلنے کی دقتوں سے ہم بیخبر نہیں ہیں۔ لیکن کیا کیا جائے کٹ کر بسنے سے تو مہر و محبت کا معاملہ ہی یکسر اڑ گیا ہے۔ اور عجیب قسم کی بد اعتمادی دلوں میں راہ پکڑتی جا رہی ہے۔

آصفی فوج کے عرب۔ افغان اور ترک افسروں کی اہم کانفرنس

حیدر آباد دکن ۲۸ جون حیدر آباد کے خلاف ہندوستان کے متوقع فوجی اقدامات کی روک تھام کے سلسلہ میں آج آصفی فوج کے عرب۔ افغان۔ ترک اور حیدر آبادی افسروں کی ایک اہم کانفرنس جرنیل ادریس کی صدارت میں شروع ہوئی اس کانفرنس کے اختتام پر حیدر آباد جنگ سے ہر ممکن گریز کریگا لیکن وہ اپنی سرحدوں کی حفاظت کریگا حیدر آباد کی سرحدوں میں داخل ہونے کی کوشش کا مقابلہ کیا جائے گا خواہ اسکے نتائج کتنے ہی ہولناک کیوں نہ ہوں۔

ایک اور ہندوستانی طیارہ گرا لیا

تہاڑ کھل ۲۷ جون آزاد کشمیر ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ مجاہدین نے ایک ہندوستانی طیارہ گرا لیا ہے جو اوڑی سے چکوتی جانے والی سڑک کے ساتھ ساتھ پرواز کر رہا تھا۔ مجاہدین نے اوڑی سے تنوال جانے والی سڑک پر ہندوستانی فوج کی خوراک کے کئی ذخیرے تباہ کر دئے اسی علاقے میں ہندوستانی فوج کا ایک ٹینک دستی بموں سے تباہ کر دیا گیا۔ مجاہدین کا لشکر نوشہرہ کے علاقے میں دور تک ہندوستانی فوج کے علاقے میں گھس گیا اور اس نے ۴۰ ہندوستانی سپاہیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

کراچی کے متعلق خواجہ شہاب الدین وزیر داخلہ پاکستان کا بیان

کراچی ۲۸ جون۔ کل خواجہ شہاب الدین وزیر داخلہ پاکستان نے ایک بیان میں کہا کہ مرکزی حکومت کراچی کا انتظام جوں کا توں سنبھال لے گی۔ آپ نے کہا کہ اس وقت کراچی کی سرکاری ملازمتوں میں سندھیوں کا جو تناسب ہے اسے کم نہیں کیا جائیگا۔ بعض لوگ شرارت پھیلانے کے لئے یہ افواہ مشہور کر رہے ہیں کہ کراچی کی سرکاری ملازمتوں میں سندھیوں کا تناسب کم کر دیا جائے گا۔ لیکن ایسے لوگ حکومت کے دشمن ہیں۔ وہ عوام کو بدظن کرنا چاہتے ہیں جہاں تک ممکن ہو سندھیوں کو کراچی کی سرکاری ملازمتوں میں ترجیح دی جایا کریگی۔

ہندی آئین کا مسودہ

نئی دہلی ۲۸ جون جنوبی ہند کے ایک اسکالر نے ہند کے آئینی مسودہ کا سنسکرت میں ترجمہ کیا ہے دوسری زبانوں میں اسی نسخہ سے ترجمہ کرانے کی آسانیاں بہم پہنچائی جائینگی۔ آئینی مسودہ کا ترجمہ چھپ چکا ہے اس کے آخر میں آئینی اصطلاحات اور فقروں کی ایک لغت دے دی گئی ہے آئین کا ہندوستانی زبان میں بھی ترجمہ ہو رہا ہے جب آئین آخری طور پر منظور کر لیا جائیگا تو اسکا ترجمہ تمام ہندوستانی زبانوں میں شائع کر دیا جائے گا۔

انجمن اتحاد المسلمین حیدر آباد کا سالانہ اجلاس

کراچی ۲۸ جون انجمن اتحاد المسلمین حیدر آباد کا سالانہ اجلاس یکم جولائی کو حیدر آباد میں منعقد ہونے والا ہے انجمن کی طرف سے خان عبد القیوم خان وزیر اعظم سرحد کو بھی دعوت شرکت دی گئی ہے خان عبد القیوم خان نے دعوت نامے کا جواب ارسال کرتے ہوئے اجلاس میں شامل ہونے سے معذوری کا اظہار کیا ہے۔

* شامل ہے۔ اسی طرح ریزرو بنک نے حیدر آباد میں اپنا خزانہ بند کر دیا ہے۔

تاریں دیر سے پہنچنے کا باعث

کراچی — اپنے نامہ نگار سے — ۲۸ جون

پاکستان کے شعبہ مواصلات کے جائنٹ سکرٹری مسٹر سرت عین زبیری نے کل کراچی کے مرکزی تار گھر کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنے کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے آپ نے کہا تاروں کے پہنچنے میں تاخیر کی وجہ چپڑاسی ہیں اور میرے خیال میں وہ ایک فیصدی بھی توجہ نہیں دیتے۔ آپ نے کہا کل میں دفتر میں بیٹھا رہا تو ایک تار کے بھی تاخیر سے پہنچنے کی شکایت نہیں آئی۔ بہرحال میں نے چپڑاسیوں کی نگرانی کے لئے ایک انسپکٹر کی آسامی پیدا کی ہے۔ جو ان لوگوں کے کام کی پڑتال کیا کرے گا۔ اور ڈائرکٹر کو اپنے افسروں اور ٹاؤن انسپکٹروں کی ہفتہ وار کانفرنسیں بلانے کی تاکید کر دی ہے

بہار کو مغربی بنگال سے ملحق کیا جائے

لندن ۲۷ جون۔ لندن کے سرکردہ بنگالی ہندو عنقریب سردار پٹیل کے نام ایک عرضداشت میں مطالبہ کریں گے کہ بہار کے ان علاقوں کو مغربی بنگال میں شامل کر دیا جائے جہاں بنگالی زبان بولی جاتی ہے۔

جوناگڑھ کی ۴۲ مسجدوں کو مندروں میں تبدیل کر دیا گیا!

کراچی ۲۸ جون۔ جوناگڑھ کے ایک مسلم لیڈر مسٹر کھانڈ والا نے اعلان کیا ہے کہ جوناگڑھ میں ۴ مسجدوں میں تبدیل کر دیا گیا۔

مسائل فلسطین کے متعلق وزیر اعظم شام کا بیان

دمشق ۲۸ جون جمیل مردام بے وزیر اعظم شام نے نامہ نگار رائیٹر سے ملاقات کے دوران میں کہا کہ عرب لیگ کی طرف سے زبردست احتجاج کیا گیا ہے کہ روس اور امریکہ نے اسرائیلی حکومت کے ہاں اپنے سفیر بھیج دئے ہیں آپ نے کہا کہ جس حالت میں کہ کونٹ برنے ڈوٹ فلسطین کے حالات کی اصلاح کی کوشش کر رہے ہیں امریکہ اور روس ان کی مساعی پہ پانی پھیر رہے ہیں آپ نے کہا کہ عرب لیگ کبھی برداشت نہیں کرے گی کہ فلسطین میں یہودیوں کی حکومت قائم ہو جائے۔

حیدر آباد سے باہر روپیہ بھیجنے پر زبردست پابندیاں

حیدر آباد دکن ۲۸ جون۔ ریزرو بنک آف انڈیا نے حیدر آباد کے تمام شیڈولڈ بنکوں کو حکم دیا ہے کہ وہ حیدر آباد سے ہر قسم کا سرمایہ منتقل کرنے سے پیشتر ریزرو بنک کی منظوری حاصل کیا کریں اس حکم کا اطلاق حیدر آباد کے سارے باشندوں اور اداروں پر ہوتا ہے جنہیں حضور نظام اور حکومت حیدر آباد بھی *